تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

December 14, 2022

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ہند۔عرب تعلقات کے موضوع پر قومی کانفرنس کا انعقاد

انڈیا عرب کلچر سینٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'ہند۔عرب تعلقات: نئی اور پرانی ٹرجکٹوریز' کے موضوع پر چودھ اور پندرہ دسمبر دو ہزار بائیس کو ایک دو روزہ قومی کانفرنس منعقد کیا۔

کانفرنس کا افتتاحی اور پلینری سیشن چودھ دسمبر کو ایف ٹی کے سینٹر فار انفارمیشن اینڈ ٹکنالوجی (سی آئی ٹی) میں منعقد ہوا۔ پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اجلاس کی صدارت کی ۔اجلاس کے مہمان خصوصی ڈاکٹر اوصاف سید، سیکریٹری (سی پی وی اینڈ او آئی اے) وزارت خارجہ، حکومت ہند تھے۔افتتاحی اجلاس کے مہمانان اعزازی پروفیسر خالد یوسف اے برگوائی (کلچرل اٹاچی، سفارت برائے سعودی عرب) اور پروفیسر ناظم حسین الجعفری مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ تھے۔

سینٹر کے اعزازی ڈائریکٹر پروفیسر محمد ایوب ندوی نے مہمانوں کا باقاعدہ استقبال کیا۔انھوں نے سینٹر کی تاریخ کا اجمالی تعارف پیش کرتے ہوئے عرب دنیا سے تعلقات بہتر کرنے میں اس کے اہم رول پر روشنی ڈالی۔انھوں نے کانفرنس میں شرکت کرنے مقالہ نگاروں کا دل سے شکریہ ادا کیا کہ انھوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں اپنے مقالات پیش کرنے میں دلچسپی دکھائی۔

کانفرنس کے کنوینز پروفیسر ناصر رضا خان کی خیر مقدمی تقریر سے پروگرام کا آغاز ہوا۔انھوں نے اس موقع پر کانفرنس کے مرکزی خیال اور اس کی معنویت کو تفصیلی طور پر سامعین کے روبرو رکھا۔ ہند۔عرب تعلقات کی قدیم اور نئی ٹرجیکٹوریز کے سلسلے میں علمی برادری کو ایک ساتھ آنے کی ضرورت کے متعلق انھوں نے بتایا۔

پروفیسر خان نے شیخ الجامعہ پروفیسر نجمہ اختر کا کانفرنس کے انعقاد میں ان کے تعاون اور ان کی صدارتی

تقریر کے لیے شکریہ ادا کیا۔ کانفرنس کو منعقد کرنے میں تعاون دینے والی انڈین کونسل آف ورلڈ افیئرز (اے سی ڈبلیو اے) اور انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ (آئی سی ایس ایس آر) تنظیموں کا بھی ان کے تعاون کے لیے انھوں نے شکریہ ادا کیا۔

پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ہند اور عرب دنیا کے تعلقات کے موضوع پر غور وخوض کرنے کے لیے سینٹر کی کوششوں کو سراہا۔ انھوں نے تاریخ اور کانفرنس کے موضوع کی موجودہ معنویت کے مسائل کے لیے علمی انہماک کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر اختر نے بتایا کہ مختلف معاملات اور امور پر حمایت اور تعاون کے ذریعہ جامعہ نے عرب دنیا سے گہرے تعلقات استوار رکھے اور ساتھ ہی یونیورسٹی میں متعدد عرب اسکالروں کی ضیافت کرکے کس طرح جامعہ نے عرب دنیا سے اپنے روابط قائم کیے ہیں۔

ڈاکٹر اوصاف سید، سیکریٹری (سی پی وی اینڈ او آئی اے) وزارت خارجہ، حکومت ہند نے اپنی تقریر میں دونوں ملکوں کے درمیان مسالوں کی تجارت کی قدیم اور دیرینہ تاریخ کے ساتھ دو مختلف تہذیبی علاقوں میں دانشورانہ لین دین کیسے شروع ہوئی اس سے متعلق بتایا۔ انھوں نے مزید کہا کہ عرب ملکوں میں سکونت پذیر ہندوستانی دونوں علاقوں میں رشتے کی مضبوط کڑی ہیں۔ ڈاکٹر سید نے عرب ملکوں میں ہندوستانیوں کے ذریعہ مدارس کے قیام سے وسیع تر دانشورانہ منتقلی ہوئی ہے اسے سامعین کو یاد دلایا۔

نیز ڈاکٹر سید نے ان ستونوں کی بات بھی جن پر ہند۔عرب تعلقات کی موجودہ عمارت قائم ہے۔ ان ستونوں میں تجارت، سرمایہ کاری، توانائی تحفظ اور تعلیم شامل ہیں۔ انھوں نے ہندوستان کی معاشی ساخت کی ترقی میں عرب دنیا کی افزوں معنویت کا ذکر کرتے ہوئے خاص طور پر جی سی سی کے متعلق بتایا۔ انھوں نے دونوں علاقوں کے درمیان معنی خیز اشتراکات کے امکانات کے متعلق بات کی اور اس کو کامیاب بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون بہم پہنچانے کا وعدہ کیا۔

پروگرام کے مہمان اعزازی پروفیسر خالد یوسف اے برگوائی (کلچرل اتاچی، سفارت برائے سعودی عرب) نے اس موضوع کانفرنس کے انعقاد کے لیے انڈیا عرب کلچر سینٹر کو مبارک دی۔ انھوں نے قدیم زمانے میں ہند عرب تعلقات پر بھی زور دیا اور عوام کے درمیان تعلقات کی حوصلہ افزائی، دونوں تہذیبوں اور ثقافتوں کی نرم تہذیبی قوت سے استفادہ اور دونون کے درمیان اکیڈمک ایکسچینج کو بڑھاوا دے کر دونون کے درمیان تعلقات کو مزید

مستحکم بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

پروفیسر ناظم حسین الجعفری مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے دنیا جہان کے لوگوں سے تہذیبی وثقافتی تعلقات استوار کرنے کے سلسلے میں ہندوستانیوں کے رجحانات ومیلانات کے متعلق گفتگو کی۔ انھوں نے ایک مورخ کی حیثیت سے ان تعلقات کی قدامت اور موجودہ دنیا میں ان کی بدستور قائم معنویت کے متعلق اہم باتیں کیں۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی